© rasailojaraid.com

بہ سلسلہ شریعت بل کی منظوری

جناب سرور میوانی۔ لاہور

ریاضِ شریعت میں آئی بہار

کیا اپنے سینیٹ نے بالاتفاق — نفاذِ شریعت کا منظور بل
ہوا جس سے مومن کا دل باغ باغ — ہوا جس سے شیطان خوار و خجل
ہوا جس سے دل قوم کا شادماں — ہوا جس سے زخمِ جگر مندمل
ریاضِ شریعت میں آئی بہار — گئے شیطنت کے در و بام ہل
نہالِ تمنّا ہوا بار ور — نہ تھی گرچہ آب و ہوا معتدل
ہوئی صبحِ امّید آخر طلوع — مرادِ دلی کے گئے پھول کھل
سُنا ہے کہ ایوانِ قومی میں اب — پذیرش کی خاطر یہ جائے گا بل
وہاں دیکھئے پیش آتا ہے کیا؟ — فضا کچھ نہیں ہے وہاں معتدل
نچھاور کرے گا کوئی اس پہ پھول — کوئی راہ میں اس کی ہوگا مخل
کوئی اس کے بارے میں بولے گا گڈ — کوئی اس کے بارے میں بولے گا نل
کسی کا قدم ڈگمگا جائے گا — رہے گا کوئی ثابت و مستقل
مگر ایسے حالات کے باوجود — وہاں بھی ہیں موجود کچھ شیر دل
کریں گے جو حالات کا سامنا — نہ ہوں گے جو جذبات سے مشتعل
نکالیں گے تدبیر و حکمت سے کام — کرالیں گے پاس آخر کار بل
خوشا عزمِ مردِ اکوڑہ خٹک[1] — زہے تیری یہ کوشش مستقل
خوشا ہمتِ صفیرانِ قاضی لطیف[2] — جنہوں نے کرایا یہ منظور بل

ہر عقدہ سلجھتا ہے سرورؔ ضرور
بشرطیکہ انسان ہارے نہ دل

---

[1] جناب مولانا سمیع الحق سینیٹر (اکوڑہ خٹک پشاور) [2] جناب مولانا قاضی عبداللطیف سینیٹر (کلاچی ڈیرہ اسمٰعیل خان)

© rasailojaraid.com